

قندیل





اللہ ہے آسمانوں اور زمین کا نور

تو مکین و لا مکان تو قرین و بے کراں



ہوں زادہ خورشید نہ انجم کوئی تاباں
حیرت ہے عجب بات ہے اے ساقیِ دوراں
شب ہم نے جو چراغِ سرِ راہ رکھ دیا
سُنّتے ہیں اُس کے نور سے دنیا ہے درخشاں

وَعَا

ہو پناہ منکرِ تام سے جو ذمیم ہے، جو رحیم ہے
شروع اُس جیب کے نام سے جو کریم ہے، جو رحیم ہے

تو لَئِقِ حمدِ خلوص گیں
مرے ربِّ و خالقِ عالمیں
تو بڑا رحیم ہے یا متیں
تو ہی مالکِ دمِ یومِ دیں
ترے آستاں پہ مری جبیں
ہے تری مدد کی طلب یہیں
مری عرض ہے مرے دلنشین
کہ مری نگاہ ہو قبلہ بین
ہوں ترے انعام کا میں رہیں
نہ ہوں میں رَفْقہِ مشرکیں
وہ ہے جن پہ چشمِ خشم گیں
وہ جو راستے میں ہیں گم کہیں

آئیں

SUPERNAL IS ETERNAL

لا مَکال ہے جاوداں
تو ازل سے لم یزل

تیرے خواہاں، حمد خواں
دونوں عالم دم بدم

جو بہ جو تیرا نمو
چار سو ظاہر ہے تو

فہم فرزین سے بریں
تو رگ جاں میں نہاں

تیری قدرت سے فقط
ہے نفس میں پیش و پس

سو منازل، ایک دل
سو ترنگ اور ایک چنگ

سو مصائب، ایک رب
سو تراؤ، ایک ھو

یہ تنگ و تاریک کھائی متفرق خداؤں کی خدائی کے لیے نہیں بنائی

نغمۂ نبض

حصہ اول	سرود ہوش
حصہ دوم	سرود تدریج →
حصہ سوم	سرود فرزین
حصہ چہارم	سرود نمود
حصہ پنجم	سرود تعطر

فوزیہ؛ دُخانِ لُوبان

ਆਖਿ ਆਖਿ ਮਨੁ ਵਾਵਣਾ ਜਿਉ ਜਿਉ ਜਾਪੇ ਵਾਇ ॥ (53-8, ਸਿਰੀਰਾਗੁ, ਮ: 1)

aakh aakh man vaavṇaa ji-o ji-o jaapai vaa-ay.

میں اپنے ذہن کے تاروں کو چھیڑ کر اُس کی حمد بیان کرتا ہوں۔ جیسے جیسے اُسے جانتا جاتا ہوں، ویسے ویسے تاروں کو مزید چھیڑتا جاتا ہوں

فہرستِ مضامین

تفہیل سرورق

فہرستِ مضامین ح

حصہ دوم - سرورق و تدریج - - بانی کیر (بیت بنوں) 1

ایک - بیت 2

دو - جداول 6

دو - ا - - جدول اول: کلید 6

دو - ا (۱) - - ا - جغرافیائی خصلت 6

دو - ا (۲) - - ل - نظریاتی خصلت 6

دو - ا (۳) - - م - اقتصادی خصلت 7

دو - ا (۴) - - حوالہ جات 7

دو - ا (۵) - - قیاسی تصورات 25

دو - ب - - جدول دوم: بیش اور کم ترین 26

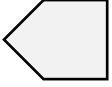
دو - پ - - جدول سوم: اسماء 26

دو - ت - - جدول چہارم: خصال، پارے اور حکم 27

دو - ٹ - - جدول پنجم: ا: خصلت نفوذ (نا) پذیری 28

دو - ث - - جدول پنجم: ب نفوذ پذیری اور انساب 30

دو - ج - - جدول پنجم: ج: نفوذ پذیری اور باہمی انحصار 30



- 33..... دو-چ۔۔۔ پاروں اور خصال کی افزائش
- 37..... دو-ح۔۔۔ جدولِ ششم: نمونہ
- 42..... دو-ح (۱)۔۔۔ وضاحتی تحاریر برائے جدولِ نمونہ
- 49..... دو-خ۔۔۔ جدولِ ہفتم: کلید لا۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۲
- 49..... تین۔ بیت بنوں۔۔۔ پناہِ اول۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱۸
- 50..... سورج سے جاملو



اُبھرتا سورج
بیتِ بٹوں؛ ۲۳ دسمبر، ۲۰۲۳ کی صبح

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی

حصہ دوم۔۔۔ سرود تدریج۔۔۔ بانی کیر (بیت بنوں)

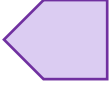
ایک۔ بیت

پاک بے طاق۔ تمہیں ایک رستہ دکھلایا جائے گا جو تمہیں ایسی منزل تک پہنچائے گا جہاں تمہاری رسائی بغیر رہنمائی کے ممکن نہیں۔ ابتداء ہے **ٹوہتے سورج** کی راہداری جو ایک دن **خیابان ہفت مقام** میں ضم ہو جائے گی۔ اس سفر کی انتہا ہے **کلاہ بلور**۔ اب شبان حقیقی پناہ اول کا قیام عمل میں لاتا ہے۔

بیت بنوں کسی جادہ غیر ملحوظ و کم رفتہ کے اندھے دہانے پر واقع ایک چھوٹا سا کاروان سرائے ہے۔ خارجیوں کے لیے تو یہ جادہ یہیں اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ ہاں جو اندر داخل ہوتے ہیں فقط انہیں پر یہ راز افشا ہوتا ہے کہ یہ جادہ قصیر ایک غیر دریافت شدہ خیابان سے جا ملتا ہے۔

بیت بنوں کا داخلی دروازہ مُقَلّ ہے۔ نظریاتی سرحد عبور کرنے کے بعد تم ایک وادی دل آویز میں داخل ہو گے جہاں میان حجاب گہر آلود ایک قدیم درخت واقع ہے۔ اُس کی تین پیچدار شاخوں پر دو مرغان لطیف سماوی نغمات گنگنا رہے ہیں۔ تم اکیلے آقا شاہ کو اسی درخت کے نیچے پاؤ گے۔ آنکھیں بند کرو۔۔۔ تمہیں سب کچھ صاف دکھائی دے گا، آنکھیں کھولو اور سب غائب۔ گرمی بزم خیال ذہن کے اندر تلاش کرو۔ اُسے جگاؤ؛ وہ **سبز** آنکھوں والا بچہ، پیش رو ہے [اگر تم اپنی روش نہ بدلو اور **بچوں** کے مانند نہ بنو **توجنت** کی **بادشاہی** میں ہرگز داخل نہ ہو سکو گے]۔ اُسے کچھ مدت کے لیے تمہاری رہنمائی کی اجازت دے دی گئی ہے؛ اُس کا ہاتھ تھام لو۔ وہ تمہیں مد و جزر کی آخری نشانی ہے۔ وہ نغمہ نبض کا حامل تھا۔ وہ ایک ایسے قبیلے کا ناجی واحد ہے جو کبھی اُس حاشیے پر ٹٹماتا تھا جسے دیوانگی اور فرزانگی کے بیچ حائل کر دیا گیا ہے۔ ماضی کی اُس پُربہجان تہذیب کی سراسر تباہی کا منظر تمہاری سوچ سے بھی بالاتر ہے۔ کچھ عرصے تک تمہارے پاس ماسوا اس بچے کے اور کچھ نہیں۔ نہ تو تمہیں ماضی کے بارے میں کچھ پتا ہے اور نہ تو تم مستقبل ہی کے بارے میں کچھ جانتے ہو۔ تم صرف احساس کی پیروی کر سکتے ہو۔ پناہ اول۔۔۔ بیت بنوں۔۔۔ گھر تک اُس کی پیروی کرو۔

اُس کی پرورش وہاں بڑی احتیاط اور محبت کے ساتھ کی گئی تھی تاکہ مُقَفَّل داخلی دروازہ مقررہ وقت پر کھولا جا سکے۔ اسے پناہِ اوّل سے آگے جانے کی اجازت نہیں۔ وہ آلہ تیار ہونے کا انتظار کر اور بہت لمبے عرصے سے یہاں موجود ہے۔ جب نغمہ نبض تمہاری روح پر دستک دینا شروع کر دے تو وہ بس ایک آخری مرتبہ کہیں غائب ہو جائے گا اور اس مہد کی گہرائیوں میں تا ابد سو جائے گا۔ تم تقریباً پہنچ چکے ہو بس ایک ہلکورے کی ضرورت ہے۔ بیتِ بٹوں سرزمینِ خفی میں تمہاری نظریاتی سرحد سے کچھ پرے واقع ہے۔ یہ گھر مستقبل کے جدید۔آقاشابی نظام کا مَنَصَّہ شہود ہے۔ ایک مرتبہ پھر شبانِ حقیقی کی قندیل ایک غیر دریافت شدہ سرزمین پر تمہاری رہنمائی کے لیے روشن کر دی گئی ہے۔



حاشیہ



طفلاں جنت

دو۔ جدول

دو۔ ا۔۔۔ جدول اول: کلید

دو۔ (۱)۔۔۔ ا۔ جغرافیائی خصلت

اسکور	پارے	ع ش
۱/+ -	تنازعہ	۱
۱/+ -۵ ب۔ ۹+	(۱) حاکم ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی قطعہ جغرافیائی پر موجودگی (۲) دنیا بھر میں سب سے زیادہ بیرون ملک فوجی اڈوں کی موجودگی اعلانہ ایٹمی قوت	۲
۱/+ -۵	زمین بند	۳
۱/+ -۵	۲۰۵۰۰۰ مربع کلومیٹر سے کم رقبہ	۴
۱/+ -	۵۰ سال سے کم عمر	۵

دو۔ (۲)۔۔۔ ل۔ نظریاتی خصلت

اسکور	پارے	ع ش
۱/+ -۵	(۱) مقامی زبان بولنے والوں کی تعداد کا دنیا بھر میں ۵۰ ملین سے زیادہ ہونا (۲) دوسرے ملک کے بادشاہ کا ملک کا سربراہ ہونا	۱
۱/+ -	گزشتہ ۳ سالوں میں غیر ملکی امداد کی وصولی	۲
۱/+ -	گزشتہ ۳۰ سالوں میں فوج کا اقتدار میں ہونا	۳
۱/+ -	اندرونی مہاجرین کی تعداد کا ۹ ملین سے زیادہ ہونا	۴
۱/+ -	سماجی ترقی اسکور کا ۶۰ سے زیادہ ہونا	۵

دو۔ (۳)۔۔۔۔۔م۔ اقتصادی خصلت

ع ش	پارے	اسکور
۱	۱۰۰ بلین ڈالر سے زائد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا اندرونی ذخیرہ	+/- ۱
۲	۱۰۰ بلین ڈالر سے زائد سالانہ برآمدات	+/- ۱
۳	۱۰۰ بلین ڈالر سے زائد مجموعی ملکی پیداوار	+/- ۱
۳	۰.۹ سے زائد انسانی ترقیاتی اشاریہ	+/- ۱
۵	۹% سے زائد سالانہ عالمی صنعتی پیداوار کی صلاحیت	+/- ۱

دو۔ (۲)۔۔۔۔۔حوالہ جات

۱۔ ایک

پچھلے ۵۰ سالوں میں خانہ جنگی / فوجی تنازعہ اپنے دائرے میں علیحدگی پسند تنازعات اور دوسرے ممالک کے ساتھ جنگوں کو محیط کرتی ہے۔

خانہ جنگی کا مطلب دو مسلح گروہوں کے درمیان طویل جنگ آزادی ہے۔ لہذا درج ذیل اقسام کو خانہ جنگی نہیں سمجھا جائے گا:

- ریاست کی جانب سے مخالفین پر جبر۔
- جرائم، گینگ یا کارٹیل تشدد۔
- آزادی سے پہلے کے تنازعات – صرف سابقہ ریاست کی تاریخ میں شمار کیے جائیں گے۔

- دو ملکوں کے مابین فوجی تنازعے کی صورت میں:
- منفی اُسے ملے گا جس کے حکم کا مرحلہ کمتر ہو۔
- وہ جنگ ملک کے لیے منفی تصور نہیں کی جائے گی جو مکمل طور پر بیرون ملک لڑی گئی۔
- حاکمِ ناب اور حاکم کے حوالے سے محض فوجی تنازعے کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے گا اور خانہ جنگی کو ملحوظِ خاطر نہیں رکھا جائے گا۔

دیکھیے (دو-ح (۱)۔۔۔ وضاحتی تحاریر برائے جدول نمونہ، عدد شمار ۱۱، ۱۱ حسبِ ذیل تحریر کرتا ہے) 46

جدول ہفتم: کلید لا۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

۱۔ دو

- بیرون ملک فوجی اڈوں والے حاکم
- حاکمِ ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی قطعہ جغرافیائی پر موجودگی۔
- حاکمِ ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی دوسرے حاکمِ ناب یا حاکم کی قطعہ جغرافیائی پر موجودگی کو منفی تصور نہیں کیا جائے گا۔

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_with_overseas_military_bases

دیکھیے (دو-ح (۱)۔۔۔ وضاحتی تحاریر برائے جدول نمونہ، عدد شمار ۱۱، ۱۱ حسبِ ذیل تحریر کرتا ہے) 47

فرانس کے بیرون ملک فوجی اڈے درج ذیل ممالک میں واقع ہیں:

- | | |
|----------------------|---------------|
| (۱) جرمنی | (۶) سینگال |
| (۲) جبوتی | (۷) ماریطانیہ |
| (۳) متحدہ عرب امارات | (۸) چاڈ |
| (۴) آئیوری کوسٹ | (۹) عراق |
| (۵) گیبون | (۱۰) اردن |

روس

- | | |
|---------------|-------------------------|
| (۸) لیبیا | (۱) ارمینیا |
| (۹) مالی | (۲) بیلاروس |
| (۱۰) مالدووا | (۳) برکینا فاسو |
| (۱۱) نايجر | (۴) وسطی افریقی جمہوریہ |
| (۱۲) شام | (۵) جارجیا |
| (۱۳) تاجکستان | (۶) قازقستان |
| (۱۴) یوکرین | (۷) کرغیزستان |
| | <u>برطانیہ</u> |

- | | |
|-----------------------|-----------------------|
| (۸) نايجیریا | (۱) بیلیز |
| (۹) ناروے | (۲) برونائی دارالسلام |
| (۱۰) سلطنتِ عمان | (۳) قبرص |
| (۱۱) قطر | (۴) جبوتی |
| (۱۲) سعودی عرب | (۵) جرمنی |
| (۱۳) سیرالیون | (۶) کینیا |
| (۱۴) سنگاپور | (۷) نیپال |
| (۱۵) متحدہ عرب امارات | |

امریکہ

(۱) البانیا	(۸) کیمرون	(۱۵) آئس لینڈ
(۲) آسٹریلیا	(۹) کیوبا	(۱۶) عراق
(۳) بہاماس	(۱۰) جبوتی	(۱۷) اسرائیل
(۴) بحرین	(۱۱) استونیا	(۱۸) اطالیہ
(۵) بلجیئم	(۱۲) جرمنی	(۱۹) جاپان
(۶) بوسنیا و ہرزیگوینا	(۱۳) یونان	(۲۰) اردن
(۷) بلغاریہ	(۱۴) ہونڈیورس	(۲۱) کینیا
(۲۲) کوسووہ	(۲۹) فلپائن	(۳۶) سنگاپور
(۲۳) کویت	(۳۰) پولینڈ	(۳۷) جنوبی کوریا
(۲۴) لتھوینیا	(۳۱) پرتگال	(۳۸) ہسپانیہ
(۲۵) نیدرلینڈ	(۳۲) قطر	(۳۹) شام
(۲۶) ناٹجبر	(۳۳) رومانیہ	(۴۰) ترکی
(۲۷) ناروے	(۳۴) سعودی عرب	(۴۱) امارات
(۲۸) عمان	(۳۵) سیشلز	(۴۲) برطانیہ
		(۴۳) ڈنمارک

۱- تین

زمین بند سے مراد یہ ہے کہ کسی ملک کو آزاد سمندر تک رسائی حاصل نہ ہو۔ لہذا وہ ممالک جنہیں بحرِ داخلی تک رسائی ہے لیکن جن کا کوئی بیرونی اتصال نہیں، جیسے بحیرہ قزاق، وہ بھی زمین بند شمار کیے جائیں گے۔

https://en.m.wikipedia.org/wiki/Landlocked_country

جدول ہفتم: کلید لا۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

۱- چار

نظریہ شمولِ اراضی:

ہر ملک کا مجموعی رقبہ حسبِ ذیل تخصیصی اصول کے تحت متعین کیا گیا ہے تاکہ تمام زمینی رقبہ مکمل طور پر شامل ہو جائے:

- ۱۔ جس اراضی پر کسی ریاست کا باضابطہ دعویٰ ہو، وہ اسی ریاست کے رقبے میں شامل کی جائے گی۔
- ۲۔ باہم متداخل دعوؤں کی صورت میں قدیم ترین باضابطہ دعویٰ کو ترجیح حاصل ہوگی۔
- ۳۔ ہر زمینی حصہ صرف ایک بار شمار کیا جائے گا۔
- ۴۔ سمندر پار علاقے اور تابع خطے متعلقہ مادرِ ریاست کے رقبے میں شمار ہوں گے۔
- ۵۔ غیر دعویٰ شدہ اراضی اس ریاست کو دی جائے گی جس کی ساحلی حدود اس کے قریب ترین ہوں۔

یہ نظریہ تمام زمینی علاقوں کو باضابطہ اور مسلسل علاقائی دعوؤں کے مطابق مختص کرتا ہے۔ یہ طریقہ کار اس ساختی ترجیح کی عکاسی کرتا ہے کہ کوئی بھی علاقہ واضح اختیار کے بغیر نہ رہے۔ فی الوقت یہ نظریہ صرف زمینی حدود تک

محدود ہے؛ تاہم، مناسب وقت پر اس کے ضوابطِ اطلاق بحری علاقوں تک بھی توسیع حاصل کریں گے تاکہ زمین کا کوئی حصہ بے نگران نہ رہے۔

معاهدہ انٹارکٹیکا نہ تو سابقہ علاقائی دعوؤں کو ختم کرتا ہے اور نہ ہی ان کی توثیق کرتا ہے؛ بلکہ وہ انہیں برقرار رکھتے ہوئے ان کی توسیع کی اجازت نہیں دیتا۔ چونکہ، یہ دعوے بطور رسمی اظہارِ حاکمیت بدستور موجود ہیں، اس لیے انہیں متعلقہ دعویدار ریاستوں کے علاقائی دائرہ اختیار میں شامل کیا جاتا ہے۔

عدد شمار	ملک	رقبہ	اضافی خطے	اضافی رقبہ	کل رقبہ	تبصرات
۱	ارجنٹینا	۲.۸	-	-	۲.۸	ارجنٹینا کا انٹارکٹیکا پر دعویٰ مکمل طور پر اس خطے کے اندر آتا ہے جو ضابطہ ۲ کے تحت برطانیہ کے لیے مختص کیا گیا ہے۔
۲	آسٹریلیا	۷.۷	انٹارکٹیکا کے علاقائی دعوے	۵.۹	۱۳.۶	-
۳	چلی	۰.۷۵	انٹارکٹیکا کے علاقائی دعوے	۰.۳	۱	اصل دعویٰ = ۱.۲ برطانیہ کے ساتھ متداخل حصہ = ۰.۹ برطانیہ کے ساتھ غیر متداخل حصہ = ۰.۳ خالص حصہ = ۰.۳
۴	ڈنمارک	۰.۰۴	گرین لینڈ	۲.۱۷	۲.۲	-
۵	فرانس	۰.۵	۱. سمندر پار محکمہ جات ۲. سرزمین ادیلی (انٹارکٹیکا کے علاقائی دعوے)	۰.۰۹ ۰.۴	۱	-

۶	مراکش	۰.۴	مغربی صحارا	۰.۳	۰.۷	-
۷	نیوزی لینڈ	۰.۲۷	۱. راس انحصار ۲. سرزمین میری بیرڈ	۰.۴۵	۰.۷۲	غیر دعویٰ شدہ سرزمین میری بیرڈ جغرافیائی طور پر نیوزی لینڈ کے سب سے قریب واقع ہے اور اگر اس پر باقاعدہ دعویٰ موجود ہوتا تو ضابطہ ۵ کے تحت یہ علاقہ نیوزی لینڈ کو مختص کیا جاتا۔ تاہم؛ چونکہ، اس نوعیت کا کوئی دعویٰ پیش نہیں کیا گیا، اس لیے اسے نیوزی لینڈ کے کل رقبے میں شامل نہیں کیا گیا۔
۸	ناروے	۰.۳۷	سرزمین ملکہ ماود	۲.۷	۳.۰۷	-
۹	برطانیہ	۰.۲۴	۱. سمندر پار علاقے ۲. انٹارکٹیکا کے علاقائی دعوے	۰.۰۲	۱.۹۶	انٹارکٹیکا پر باقاعدہ دعویٰ برطانیہ = ۱۹۰۸ ارجنٹینا = ۱۹۴۰ کی دہائی چلی = ۱۹۴۰ کی دہائی لہذا ضابطہ ۲ کے مطابق برطانیہ کا دعویٰ غالب تصور کیا جائے گا۔

https://en.m.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_and_dependencies_by_area

جدول ہفتم: کلید لا۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۲

۱۔ پانچ

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_date_of_formation

جدول ہفتم: کلید لا۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_date_of_formation

ل۔ ایک

۱۔ مقامی زبان بولنے والوں کی تعداد کا دنیا بھر میں ۵۰ ملین سے زیادہ ہونا

اس جدول کے لیے مادری زبان سے مراد کسی ملک کی وہ غالب پہلی زبان (L1) ہے جو بچپن میں سیکھی جاتی ہے اور اکثریتی آبادی بولتی ہے؛ چنانچہ، اسی غالب مادری زبان کے دنیا بھر میں بولنے والوں کی تعداد کو شمار کیا گیا ہے۔ افریقی ممالک میں انگریزی یا فرانسیسی جیسی نوآبادیاتی زبانوں کو مادری زبان تصور نہیں کیا گیا جہاں مقامی زبانیں بدستور بنیادی L1 ہیں؛ جبکہ، لاطینی امریکی ممالک میں ہسپانوی اور پرتگالی کو مادری زبان شمار کیا گیا ہے کیونکہ یہ وہاں اکثریتی آبادی کی غالب بین النسلی L1 بن چکی ہیں، اور نوآبادیات سے قبل کی زبانیں نسبتاً کم آبادی بولتی ہے۔

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_languages_by_total_number_of_speakers

جدول ہفتم: کلید لا۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴
وہ ممالک جن میں دوسرے ملک کا بادشاہ سربراہ مملکت ہے

ع ش	ملک	سربراہ مملکت کا تعلق
۱	اندورا	فرانس اور رومی کاتھولک کلیسا
۲	انٹگوا اور بربودا	برطانیہ (دولت مشترکہ قلمرو)
۳	آسٹریلیا	
۴	بہاماس	
۵	بیلیز	
۶	کینیڈا	
۷	گریناڈا	
۸	جمیکا	
۹	نیوزی لینڈ	
۱۰	پاپوا گنی جدید	
۱۱	سینٹ کیٹز و نیوس	
۱۲	سینٹ لوسیا	
۱۳	سینٹ وینسینٹ و گریناڈائنز	
۱۴	جزائر سولومن	
۱۵	تووالو	

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_current_monarchies

ل۔ دو

انڈونیشیا کو موصول ہونے والی غیر ملکی امداد کی مقدار ۶۲۹ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انڈونیشیا نے جتنی غیر ملکی امداد وصول کی اس سے زیادہ دی۔ تاہم، اسے جدول میں امداد دینے والا ملک ہی تصور کیا گیا ہے۔ یہ اس لیے کیونکہ اگر کسی بیرونی ذریعے سے انڈونیشیا میں غیر ملکی امداد کی مد میں رقوم منتقل کی جائیں، تو چاہے مجموعی طور پر امداد دینے والا ہی کیوں نہ ہو، انڈونیشیا بمطابق جدول امداد وصول کنندہ تصور ہوگا۔

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_Official_Development_Assistance_received

جدول ہفتم: کلید لا۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

ل۔ تین

https://cs.mcgill.ca/~rwest/wikispeedia/wpcd/wp/m/Military_dictatorship.htm

جدول ہفتم: کلید لا۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

ل۔ چار

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_immigrant_and_emigrant_population

اندرونی مہاجرین کی تعداد (ملین میں)	ملک	عدد شمار
۶.۲	اطالیہ	۱
۴.۲	ہسپانیہ	۲
۴.۵	آسٹریلیا	۳
۴.۹	کینیڈا	۳
۸.۵	متحدہ عرب امارات	۵
۹.۵	برطانیہ	۶
۹.۵	فرانس	۷
۱۱.۶	روس	۸
۱۳.۱	سعودی عرب	۹
۱۳.۱	جرمنی	۱۰
۵۰.۶	امریکہ	۱۱

ل۔ پانچ

اسکور	ملک	عدد شمار	اسکور	ملک	ع شمار
۸۷.۳۸	لکسمبرگ	۱۳	۹۰.۷۳	ناروے	۱
۸۷.۲۶	نیوزی لینڈ	۱۵	۹۰.۵۳	ڈنمارک	۲
۸۷.۲۲	بلجیئم	۱۶	۹۰.۳۶	فنلینڈ	۳
۸۶.۳۷	جنوبی کوریا	۱۷	۹۰.۲۶	سویٹزر لینڈ	۳
۸۶.۱۶	استونیا	۱۸	۸۹.۵۳	آئس لینڈ	۵
۸۶.۱۳	برطانیہ	۱۹	۸۹.۳۲	سویڈن	۶
۸۶.۰۷	فرانس	۲۰	۸۸.۹۷	نیدرلینڈ	۷
۸۵.۳۵	ہسپانیہ	۲۱	۸۸.۷۲	جرمنی	۸
۸۵.۲۳	اطالیہ	۲۲	۸۸.۱۹	جاپان	۹
۸۵.۱۹	چیک جمہوریہ	۲۳	۸۸.۱۷	کینیڈا	۱۰
۸۳.۷۵	پرتگال	۲۳	۸۸.۰۵	آسٹریا	۱۱
۸۳.۶۵	امریکہ	۲۵	۸۷.۸۳	آسٹریلیا	۱۲
۸۳.۵۲	مالٹا	۲۶	۸۷.۶۹	آئر لینڈ	۱۳

اسکور	ملک	عدد شمار	اسکور	ملک	عدد شمار
۷۱.۹۹	روس	۵۹	۸۳.۱۹	سلوونینیا	۲۷
۷۱.۷۵	ایکواڈور	۶۰	۸۳.۷۶	سنگاپور	۲۸
۷۱.۳۹	بیلاروس	۶۱	۸۳.۷۱	لتھونیا	۲۹
۷۱.۲۶	برازیل	۶۲	۸۳.۱۸	قبرص	۳۰
۷۱.۲۳	بوسنیا و ہرزیگوینا	۶۳	۸۳.۱۷	اسرائیل	۳۱
۷۱.۲۲	سرینام	۶۴	۸۲.۴۶	لٹویا	۳۲
۷۱.۲۱	قازقستان	۶۵	۸۲.۴۳	یونان	۳۳
۷۰.۸۳	میکسیکو	۶۶	۸۲.۳۲	کرویشیا	۳۴
۷۰.۷۰	پیرو	۶۷	۸۱.۲۹	سلوواکیہ	۳۵
۷۰.۷۰	امارات	۶۸	۸۰.۷۸	چلی	۳۶
۶۹.۹۵	جنوبی افریقہ	۶۹	۸۰.۶۵	کوسٹاریکا	۳۷
۶۹.۸۳	کولمبیا	۷۰	۸۰.۲۷	یوراگوئے	۳۸
۶۹.۸۰	تھائی لینڈ	۷۱	۸۰.۱۷	پولینڈ	۳۹
۶۹.۷۷	تونس	۷۲	۷۹.۶۰	بارباڈوس	۴۰
۶۹.۷۶	ڈومینیکا	۷۳	۷۸.۶۳	ارجنٹینا	۴۱
۶۹.۲۲	سری لنکا	۷۴	۷۸.۲۱	مجارستان	۴۲
۶۹.۰۱	کیپ ورڈی	۷۵	۷۶.۸۹	رومانیہ	۴۳
۶۸.۹۶	پیراگوئے	۷۶	۷۶.۸۱	بلغاریہ	۴۴
۶۸.۱۸	ویتنام	۷۷	۷۵.۸۰	سربیا	۴۵
۶۸.۰۵	بھوٹان	۷۸	۷۵.۵۸	ٹرینڈاڈ و ٹوباگو	۴۶
۶۸.۰۲	مالدیپ	۷۹	۷۵.۴۳	موریشس	۴۷
۶۷.۷۰	عمان	۸۰	۷۳.۷۸	ارمینیا	۴۸
۶۷.۳۶	فلپائن	۸۱	۷۳.۶۳	مونٹینیگرو	۴۹
۶۷.۳۲	اردن	۸۲	۷۳.۳۳	جارجیا	۵۰
۶۷.۲۳	کرغیزستان	۸۳	۷۳.۱۹	مالدووا	۵۱
۶۷.۲۱	منگولیا	۸۴	۷۳.۱۷	یوکرین	۵۲
۶۷.۱۵	بولیویا	۸۵	۷۳.۱۲	البانیا	۵۳
۶۷.۰۲	فجی	۸۶	۷۳.۰۸	ملائیشیا	۵۴
۶۶.۶۷	انڈونیشیا	۸۷	۷۳.۰۶	کویت	۵۵
۶۶.۵۹	ترکی	۸۸	۷۳.۰۲	پاناما	۵۶
۶۶.۴۸	لبنان	۸۹	۷۳.۳۸	جمیکا	۵۷
۶۶.۳۷	قطر	۹۰	۷۲.۷۳	مقدونیہ	۵۸

اسکور	ملک	عدد شمار	اسکور	ملک	ع شمار
۶۳.۸۹	سعودی عرب	۱۰۱	۶۶.۱۲	ازبکستان	۹۱
۶۳.۴۲	ایران	۱۰۲	۶۶.۰۹	بحرین	۹۲
۶۳.۲۶	آذربائیجان	۱۰۳	۶۵.۸۹	بوٹسوانا	۹۳
۶۲.۳۹	ساوٹوم و پرنسیپ	۱۰۴	۶۵.۴۳	چین	۹۴
۶۲.۱۸	گیبون	۱۰۵	۶۵.۵۹	الجزائر	۹۵
۶۲	نمیبیا	۱۰۶	۶۵.۵۳	گویانا	۹۶
۶۱.۱۴	ہونڈیورس	۱۰۷	۶۵.۱۹	فلسطین	۹۷
۶۰.۲۳	نکاراگوا	۱۰۸	۶۳.۸۰	گھانا	۹۸
۶۰.۲۱	گواتیمالا	۱۰۹	۶۳.۳۲	ایل سیلواڈور	۹۹
۶۰.۱۹	بھارت	۱۱۰	۶۳.۰۳	مراکش	۱۰۰

https://en.m.wikipedia.org/wiki/Social_Progress_Index

۱-۲

سال ۲۰۲۳ میں امریکی بلین ڈالر میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا اندرونی ذخیرہ؛ ماخذ، اقوام متحدہ مجلس برائے تجارت و ترقی

درجہ	ملک	ذخیرہ	درجہ	ملک	ذخیرہ
۱	امریکہ	۱۲۷۸۷	۲۶	جاپان	۳۶۰
۲	چین	۳۵۳۳	۲۷	ترکی	۲۷۹
۳	برطانیہ	۳۰۰۵	۲۸	اسرائیل	۲۷۵
۴	نیدرلینڈ	۲۷۷۷	۲۹	ناروے	۲۷۰
۵	سنگاپور	۲۱۵۶	۳۰	ملائیشیا	۲۷۰
۶	ہانگ کانگ	۲۱۲۳	۳۱	تھائی لینڈ	۲۶۷
۷	کینیڈا	۱۷۶۸	۳۲	چلی	۲۵۸
۸	آئر لینڈ	۱۳۳۶	۳۳	جنوبی کوریا	۲۵۷
۹	جرمنی	۱۲۰۳	۳۴	چیک	۲۳۶
۱۰	برازیل	۱۱۰۳	۳۵	جنوبی افریقہ	۲۳۸
۱۱	لکسمبرگ	۱۰۹۷	۳۶	کولمبیا	۲۳۳
۱۲	بلجئیم	۱۰۵۵	۳۷	رومانیہ	۲۱۶
۱۳	فرانس	۱۰۱۵	۳۸	ویتنام	۲۱۵
۱۴	سویٹزرلینڈ	۹۵۵	۳۹	مصر	۲۰۱
۱۵	آسٹریلیا	۹۳۷	۴۰	پرتگال	۱۹۶
۱۶	ہسپانیہ	۹۱۳	۴۱	یونان	۱۶۹
۱۷	اطالیہ	۷۸۳	۴۲	نائیجیریا	۱۶۸
۱۸	میکسیکو	۶۹۳	۴۳	پیرو	۱۶۵
۱۹	روس	۵۸۹	۴۴	فنلینڈ	۱۶۰
۲۰	سویڈن	۵۵۵	۴۵	سعودی عرب	۱۵۱
۲۱	بھارت	۵۳۳	۴۶	ارجنٹینا	۱۳۰
۲۲	پولینڈ	۳۰۳	۴۷	ڈنمارک	۱۲۵
۲۳	امارات	۳۸۵	۴۸	فلپائن	۱۱۹
۲۴	آسٹریا	۳۸۳	۴۹	مجارستان	۱۱۹
۲۵	انڈونیشیا	۳۷۷	۵۰	نیوزی لینڈ	۹۹

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_received_FDI

۴- دو

ماخذ: عالمی بینک، عالمی ترقیاتی اشاریہ، ایشیا اور خدمات کی برآمدات (موجودہ امریکی ڈالر)

طریقہ کار: ۲۰۱۳ تا ۲۰۲۳ حسابی اوسط مرتب کی گئی۔

اکائی: ارب امریکی ڈالر (اعداد و شمار کو ملین امریکی ڈالر سے ارب میں تبدیل کر کے قریب ترین مکمل عدد تک گول کیا گیا ہے)۔

درجہ	ملک	برآمدات	درجہ	ملک	برآمدات
۱	چین	۲۴۸۰	۲۱	آسٹریلیا	۳۲۹
۲	امریکہ	۲۳۹۲	۲۲	پولینڈ	۳۱۵
۳	جرمنی	۱۶۷۶	۲۳	سعودی عرب	۲۹۹
۴	برطانیہ	۹۰۳	۲۴	تھائی لینڈ	۲۹۸
۵	فرانس	۸۸۲	۲۵	برازیل	۲۸۷
۶	جاپان	۸۶۱	۲۶	ترکی	۲۶۰
۷	نیدرلینڈ	۷۹۳	۲۷	سویڈن	۲۶۰
۸	جنوبی کوریا	۶۹۳	۲۸	ویتنام	۲۵۹
۹	سنگاپور	۶۸۲	۲۹	آسٹریا	۲۳۳
۱۰	اطالیہ	۶۲۹	۳۰	ملائیشیا	۲۳۳
۱۱	جنوبی ایشیا	۶۲۰	۳۱	انڈونیشیا	۲۲۵
۱۲	کینیڈا	۵۷۶	۳۲	ڈنمارک	۲۱۰
۱۳	بھارت	۵۵۳	۳۳	ناروے	۱۸۷
۱۴	آئر لینڈ	۵۱۹	۳۴	چیک	۱۸۳
۱۵	سویٹزرلینڈ	۵۱۵	۳۵	لکسمبرگ	۱۳۵
۱۶	میکسیکو	۳۸۷	۳۶	مجارستان	۱۳۲
۱۷	روس	۳۸۲	۳۷	اسرائیل	۱۱۷
۱۸	ہسپانیہ	۳۷۷	۳۸	جنوبی افریقہ	۱۱۱
۱۹	بلجیئم	۳۵۰	۳۹	فنلینڈ	۱۰۵
۲۰	امارات	۳۱۳	۴۰	پرتگال	۱۰۱

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_exports

۲- تین

مجموعی ملکی پیداوار ملین امریکی ڈالریں

ع ش	ملک	پیداوار	ع ش	ملک	پیداوار
۱	امریکہ	۲۸۷۸۱۰۸۳	۲۹	اسرائیل	۵۳۰۶۶۳
۲	چین	۱۸۵۳۲۶۳۳	۳۰	متحدہ عرب امارات	۵۲۷۷۹۶
۳	جرمنی	۳۵۹۱۱۰۰	۳۱	ناروے	۵۲۶۹۵۱
۳	جاپان	۳۱۱۰۳۵۲	۳۲	سنگاپور	۵۲۵۲۲۸
۵	بھارت	۳۹۳۷۰۱۱	۳۳	فلپائن	۳۷۱۵۱۶
۶	برطانیہ	۳۳۹۵۲۶۱	۳۳	ویتنام	۳۶۵۸۱۳
۷	فرانس	۳۱۳۰۰۱۳	۳۵	ایران	۳۶۳۱۸۱
۸	برازیل	۲۳۳۱۳۹۱	۳۶	بنگلا دیش	۳۵۵۱۶۲
۹	اطالیہ	۲۳۲۸۰۲۸	۳۷	ملائیشیا	۳۳۵۵۱۹
۱۰	کینیڈا	۲۲۳۲۱۸۲	۳۸	ڈنمارک	۳۰۹۹۸۹
۱۱	روس	۲۰۵۶۸۳۳	۳۹	کولمبیا	۳۸۶۰۷۶
۱۲	میکسیکو	۲۰۱۷۰۲۵	۴۰	جنوبی افریقہ	۳۷۳۲۳۳
۱۳	آسٹریلیا	۱۷۹۰۳۳۸	۴۱	رومانیہ	۳۶۹۹۷۱
۱۴	جنوبی کوریا	۱۷۶۰۹۳۷	۴۲	مصر	۳۳۷۵۹۳
۱۵	ہسپانیہ	۱۶۳۷۱۱۳	۴۳	پاکستان	۳۳۸۲۳۷
۱۶	انڈونیشیا	۱۳۷۵۶۹۰	۴۳	چلی	۳۳۳۷۶۰
۱۷	نیدرلینڈ	۱۱۳۲۵۱۳	۴۵	چیک جمہوریہ	۳۲۵۸۸۰
۱۸	ترکی	۱۱۱۳۵۶۱	۴۶	فنلینڈ	۳۰۸۰۵۵
۱۹	سعودی عرب	۱۱۰۶۰۱۵	۴۷	پرتگال	۲۹۸۹۳۹
۲۰	سویٹزرلینڈ	۹۳۸۳۵۸	۴۸	قازقستان	۲۹۶۷۳۰
۲۱	پولینڈ	۸۳۳۶۲۳	۴۹	پیرو	۲۸۲۳۵۸
۲۲	تائیوان	۸۰۲۹۵۸	۵۰	الجزائر	۲۶۶۷۸۰
۲۳	بلجیئم	۶۵۵۱۹۲	۵۱	عراق	۲۶۵۸۹۳
۲۴	سویڈن	۶۲۳۰۳۸	۵۲	نیوزی لینڈ	۲۵۷۶۲۶
۲۵	ارجنٹینا	۶۰۳۲۶۰	۵۳	نائجیریا	۲۵۲۷۳۸
۲۶	آئر لینڈ	۵۶۳۰۲۰	۵۴	یونان	۲۵۰۲۷۶
۲۷	تھائی لینڈ	۵۳۸۸۹۰	۵۵	قطر	۲۳۴۶۸۶
۲۸	آسٹریا	۵۳۰۸۸۷	۵۶	مجارستان	۲۲۳۳۱۳

ع ش	ملک	پیداوار	ع ش	ملک	پیداوار
۵۷	ایتھوپیا	۲۰۵۱۳۰	۶۵	گواتیمالا	۱۱۰۰۳۵
۵۸	یوکرین	۱۸۸۹۳۳	۶۶	سلطنت عمان	۱۰۸۹۲۷
۵۹	کویت	۱۶۰۳۹۷	۶۷	بلغاریہ	۱۰۷۹۳۳
۶۰	مراکش	۱۵۲۳۷۷	۶۸	کینیا	۱۰۳۰۰۱
۶۱	سلوواکیہ	۱۳۰۸۰۸	۶۹	وینیزویلا	۱۰۲۳۲۸
۶۲	ڈومینیکا	۱۲۷۳۵۶	۷۰	ازبکستان	۹۷۹۵۶
۶۳	کیوبا	-	-	-	-
۶۴	ایکواڈور	۱۲۱۵۹۲	-	-	-

[https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_GDP_\(nominal\)](https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_GDP_(nominal))

۴-چار

انسانی ترقیاتی اشاریہ

ع ش	ملک	اشاریہ	ع ش	ملک	اشاریہ
۱	سویٹزرلینڈ	۰.۹۶۷	۱۶	متحدہ عرب امارات	۰.۹۳۷
۲	ناروے	۰.۹۶۶	۱۷	کینیڈا	۰.۹۳۵
۳	آئس لینڈ	۰.۹۵۹	۱۸	جنوبی کوریا	۰.۹۲۹
۴	ڈنمارک	۰.۹۵۲	۱۹	لکسمبرگ	۰.۹۲۷
۵	سویڈن		۲۰	امریکہ	
۶	آئر لینڈ	۰.۹۵۰	۲۱	سلووینیا	۰.۹۲۶
۷	جرمنی		۲۲	آسٹریا	
۸	سنگاپور	۰.۹۳۹	۲۳	جاپان	۰.۹۲۰
۹	نیدرلینڈ	۰.۹۳۶	۲۴	اسرائیل	۰.۹۱۵
۱۰	آسٹریلیا		۲۵	مالٹا	
۱۱	لختنشتائن		۲۶	ہسپانیہ	۰.۹۱۱
۱۲	بلجیئم	۰.۹۳۲	۲۷	فرانس	۰.۹۱۰
۱۳	فنلینڈ		۲۸	قبرص	۰.۹۰۷
۱۴	برطانیہ	۰.۹۳۰	۲۹	اطالیہ	۰.۹۰۶
۱۵	نیوزی لینڈ	۰.۹۳۹	۳۰	استونیا	۰.۸۹۹

ع ش	ملک	اشاریہ	ع ش	ملک	اشاریہ
۳۱	چیک	۰.۸۹۵	۳۹	قطر	۰.۸۷۵
۳۲	یونان	۰.۸۹۳	۴۰	سعودی عرب	
۳۳	بحرین	۰.۸۸۸	۴۱	پرتگال	۰.۸۷۳
۳۴	اندورا	۰.۸۸۳	۴۲	سان مارینو	۰.۸۶۷
۳۵	پولینڈ	۰.۸۸۱	۴۳	چلی	۰.۸۶۰
۳۶	لٹویا	۰.۸۷۹	۴۴	ترکی	۰.۸۵۵
۳۷	لتھونیا		۴۵	سلوواکیہ	
۳۸	کروشیا	۰.۸۷۸	-	-	-

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_Human_Development_Index

۲-پانچ

عدد شمار	ملک	صنعتی پیداوار (بلین ڈالر امریکی میں)	ملکی صنعتی پیداوار --- فیصد	عالمی صنعتی پیداوار --- فیصد
۱	چین	۲۰۱۰	۲۷%	۲۰%
۲	امریکہ	۱۸۶۷	۱۲	۱۸
۳	جاپان	۱۰۶۳	۱۹	۱۰
۴	جرمنی	۷۰۰	۲۳	۷
۵	جنوبی کوریا	۳۷۲	۲۹	۳
۶	بھارت	۲۹۸	۱۶	۳
۷	فرانس	۲۷۳	۱۱	۳
۸	اطالیہ	۲۶۳	۱۶	۳
۹	برطانیہ	۲۳۳	۱۰	۲
۱۰	تائیوان	۱۸۵	۳۱	۲

<https://www.brookings.edu/articles/global-manufacturing-scorecard-how-the-us-compares-to-18-other-nations/>

دو۔ (۵)۔۔۔ قیاسی تصورات

کچھ تصورات قیاسی ہوتے ہیں۔ اگر کوئی یہ بتلائے کہ فلاں شخص غریب ہے تو یہ اخذ کر لیا جاتا ہے کہ اُس کے پاس مالی وسائل کی کمی ہے لیکن یہ پتا نہیں چلتا کہ کتنی کمی ہے؟ اس کی کوئی واضح تعریف موجود نہیں، کیونکہ مختلف لوگوں کے غربت ماپنے کے مختلف معیار ہوتے ہیں۔

البتہ، اگر غربت کا تعین کرنے کے لیے لکیر کھینچنی ہو تو وہ مناسب سطح پر کھینچنی چاہیے تاکہ یہ دعویٰ قدرے وثوق کے ساتھ کیا جاسکے کہ فلاں شخص غریب ہے، یعنی، اس لکیر کو غربت کی روح کا احاطہ کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر اگر ایک شخص کی کل مالی حیثیت محض ایک ہزار روپے ہے تو وہ ہر معیار کے مطابق غریب ہی ہے۔ بعینہً مثل، اوپر دیے گئے جداول کوئی ریاضیاتی کلیہ نہیں۔ خصال اور پاروں کے قیاسی تصور کو قابل شناخت بنانے کے لیے ان دونوں کو الفاظ اور اعداد کے لبادے میں لپیٹا گیا ہے۔ لکیروں کو مناسب سطح پر کھینچا گیا ہے، یعنی، لکیروں نے حکم کی روح کا احاطہ کیا ہے۔

ملک کے نام اور بیت بنوں کے مطابق متعین نام میں فرق کا موازنہ کسی کیمیائی مادے کے عمومی اور تجارتی نام سے کیا جاسکتا ہے؛ عمومی نام غیر جانبدار ہوتے ہیں۔ بیت بنوں کی مثال ایک قطب نما کی سی ہے؛ یہ سمت کا تعین تو کر سکتا ہے لیکن رستے پر تمہیں از خود چلنا ہوگا۔ فیصلہ تمہارا ہے؛ چاہو تو تا ابد تنازع کے غلام بنے رہو اور چاہو تو ایک غیر جانبدار درجہ بندی کی تشکیل عمل میں لا کر اُسی کے مطابق، سب کی بجا آوری کے لیے، ضوابط وضع کرو۔

بیت بنوں میں اسکور اس بنیاد پر دیا جاتا ہے کہ کوئی ملک موجودہ ہیئت میں درجہ حاکم تک رسائی حاصل کرنے کی کتنی سکت رکھتا ہے۔ ممالک کا بیش اور کم ترین اسکور حسب ذیل ہوگا:

دو۔ ب۔۔۔ جدول دوم: بیش اور کم ترین

اسکور	حکم		
	ا۔ جغرافیہ	ل۔ نظریہ	م۔ اقتصاد
+۲۳	I. +۱	I. +۱	I. +۱
	II. +۹	II. +۱	II. +۱
	III. +۱	III. +۱	III. +۱
	IV. +۱	IV. +۱	IV. +۱
	V. +۱	V. +۱	V. +۱
	م کل = +۱۳	کل = +۵	کل = +۵
-۳۱	- ۱	- ۵	- ۱
	- ۵	- ۱	- ۱
	- ۵	- ۱	- ۱
	- ۵	- ۱	- ۱
	- ۱	- ۱	- ۱
	= - ۱۷	= - ۹	= - ۵

ملک کا نام حسبِ ذیل جدول کے مطابق دیا جاتا ہے:

دو۔ پ۔۔۔ جدول سوم: اسماء

ا۔ نسبِ حاکم		
ع ش	اسکور	اسم
۱	۷- تا ۱-	خارج خُرد
۲	۱ تا ۵	خارج کلاں
۳	۷ تا ۵	حاکم نو
۴	۷	حاکم نیم
۵	۱۵ تا ۹	حاکم ناب
۶	۲۳	حاکم
ب۔ نسبِ تابع		
۷	۳۱- تا ۱-	خارج خُرد تابع (ت)
۸	۱ تا ۵	خارج کلاں ت
۹	۷	تابع نو
۱۰	۹	محصور تابع نیم

اس لیے ممالک کے اسماء حسب ذیل ہوں گے:
دوست۔۔۔ جدول چہارم: خصال، پارے اور حکم

ع ش	ملک کا نام	خصال			اسکو ر	حکم
		ا	ل	م		
۱	ا	-۱ -۵ -۵ -۵ -۱ = -۱۷	-۵ -۱ -۱ -۱ -۱ = -۹	-۱ -۱ -۱ -۱ -۱ = -۵	-۳۱	خارج خُرد (ت) عدد شمار ۷
۲	ب	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۹	محصور تابع نیم عدد شمار ۱۰
۳	ج	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ -۱ -۱ -۱ = -۳	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	-۳	خارج خُرد عدد شمار ۱
۴	د	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱۵	حاکم ناب عدد شمار ۵

خصلت (۱، ل یا م) کی نفوذ پذیری کا تعین حسبِ ذیل طریق پر کیا جاتا ہے:

دو- ٹ۔۔۔ جدول پنجم۔ ا: خصلت نفوذ (نا) پذیری

جدولِ چہارم میں، **ا** کے خصال بہت کمزور ہیں کیونکہ اُس کا اسکور -۱۷ ، -۹ ، -۵ ہے (علامتاً **الم** -)۔ **ب** کی خصلت بہت کمزور ہے کیونکہ اُس کا اسکور -۱ ، **ل** خصلت بہت مضبوط کیونکہ اُس کا اسکور $+۵$ اور **م** خصلت بہت مضبوط کیونکہ اُس کا اسکور بھی $+۵$ ہے (علامتاً **الم** -)۔ **د** کے خصال بہت مضبوط ہیں کیونکہ اُن کا انفرادی اسکور $+۵$ ہے (علامتاً **الم** +)۔

بالا جدول کے مطابق حاکم کے خصال کی انفرادی حیثیتِ نفوذ حسب ذیل ہوگی:

۳	۲	۱
+۱	+۱	-۱
+۱	-۱	-۱
-۱	-۱	-۱
-۱	-۱	-۱
-۱	-۱	-۱
= -۱	= -۳	= -۵
بہت کمزور / نفوذ پذیر	بہت کمزور / نفوذ پذیر	بہت کمزور / نفوذ پذیر

۵	۴
+	+۱
+۱	+۱
+۱	+۱
+۱	-۱
-۱	-۱
= +۳	= +۱
اطلاق قانون پر منحصر کمزور یا مضبوط، نفوذ (نا) پذیر	اطلاق قانون پر منحصر کمزور یا مضبوط، نفوذ (نا) پذیر

۷	۶
+۱	+۱
+۹	+۱
+۱	+۱
+۱	+۱
+۱	+۱
= +۱۳	= +۵
بہت مضبوط / نفوذ نا پذیر	بہت مضبوط / نفوذ نا پذیر

دو۔۔۔ جدول پنجم۔ ب نفوذ پذیری اور انساب

ایک

نسبِ حاکم		
ع ش	حکم	حیثیتِ خصال
۱	خارج	الم۔
۲	حاکم نو	الم+ل۔
۳	حاکم نیم	الم+ل۔
۴	حاکم ناب	الم+ل۔
۵	حاکم	

دو

نسبِ تابع		
ع ش	حکم	حیثیتِ خصال
۱	خارج	الم، الم+ل، الم+ل+ل...
۲	تابع نو	الم+ل، الم+ل+ل۔
۳	محصور تابع نیم	

دو۔۔۔ جدول پنجم۔ ج: نفوذ پذیری اور باہمی انحصار

جدول پنجم (۱) کے تحت خصال پر انفرادی حیثیت میں بحث کی گئی تھی۔ تاہم، باہمی انحصار کے ساتھ وہ درج ذیل طریق پر عمل پیرا ہوں گے:

ع ش	ا کا اسکور	ل کا اسکور	ا کا ل پر اثر
۱	-۱۷ تا ۳	۱ تا ۳	کمزور
۲	۵	۱	کمزور
۳	۵ تا ۱۳	۳	مضبوط
-	ل کا اسکور	م کا اسکور	ل کا م پر اثر
۳	-۹ تا ۱	۱ تا ۳	کمزور
۵	۳ تا ۵	۱ تا ۳	مضبوط
۶	تابع خصلت کو مضبوط سمجھا جاتا ہے اگر اُس کا اسکور + جمع ہو اور کمزور سمجھا جاتا ہے اگر اُس کا اسکور - منفی ہو۔		

ا	ل
- ۱	+ ۱
+ ۱	- ۱
+ ۱	+ ۱
+ ۱	- ۱
+ ۱	+ ۱
= + ۳	= + ۱

یہ کمزور۔ ا ہے اس لیے، بمطابق عدد شمار ۱، ل کی حیثیت کو بڑھا کر مبہم سے مضبوط نہیں بنا سکتا۔

ا	ل
+ ۱	+ ۱
+ ۱	- ۱
+ ۱	+ ۱
+ ۱	- ۱
+ ۱	+ ۱
= + ۵	= + ۱

یہ بہت مضبوط - ۱ ہے لیکن یہ، بمطابق عدد شمار ۲، مبہم ل جسکا اسکور ۱ ہے، کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط نہیں بنا سکتا ہے۔

۱	ل
+۱	+۱
+۱	+۱
+۱	+۱
+۱	-۱
+۱	+۱
= +۵	= +۳

یہ بہت مضبوط - ۱ ہے اور یہ، بمطابق عدد شمار ۳، مبہم ل جس کا اسکور ۳ ہے، کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط بنائے گا۔

۱	ل
+۱	+۱
+۹	+۱
+۱	+۱
+۱	-۱
+۱	+۱
= +۱۳	= +۳

یہ بہت مضبوط - ۱ ہے اور یہ، بمطابق عدد شمار ۳، مبہم ل جس کا اسکور ۳ ہے، کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط بنائے گا۔

۱	ل	م
+۱	+۱	-۱
+۱	-۱	-۱
+۱	+۱	+۱
+۱	-۱	+۱
+۱	+۱	-۱
= +۵	= +۱	= -۱

بہت مضبوط یا مضبوط۔ **ل** کا وجود، بہت مضبوط۔ **ا** کے بغیر ممکن نہیں۔ علاوہ ازیں، بہت مضبوط یا مضبوط۔ **م** کا وجود بہت مضبوط۔ **ا** اور بہت مضبوط یا مضبوط۔ **ل** کے بغیر ممکن نہیں۔ بالاجدول میں **ا** بہت مضبوط ہے (عدد شمار ۲)، البتہ، **ل** کمزور ہے (عدد شمار ۲) اور **م** بہت کمزور ہے۔

ا	ل	م
+۱	+۱	-۱
+۱	+۱	+۱
+۱	+۱	+۱
+۱	-۱	+۱
+۱	+۱	-۱
= +۵	= +۳	= +۱

بالاجدول میں **ا** بہت مضبوط ہے۔ اس لیے **ا**، مبہم۔ **ل** کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط بنادے گا (عدد شمار ۳)۔ اور **ل**، مبہم۔ **م** کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط بنادے گا (عدد شمار ۵)۔

دو۔۔۔ پاروں اور خصال کی افزائش

اگر خصال کا بغور مطالعہ کیا جائے تو درج ذیل پہلو اُجاگر ہوں گے:

۱

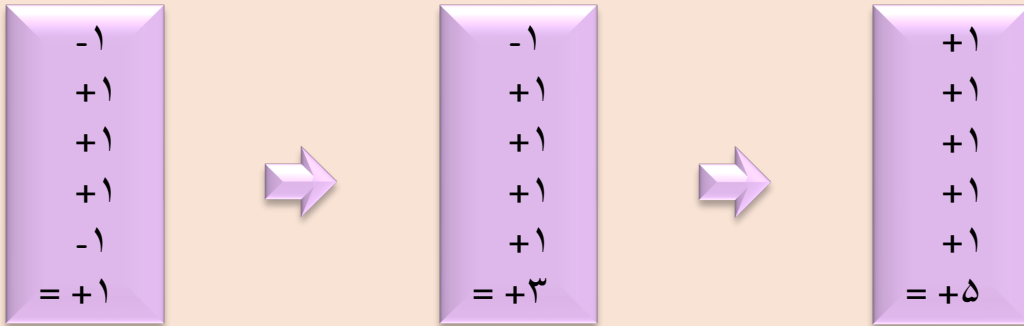
۱۔ ایک تنازعہ سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدتی جغرافیائی استحکام کی ضرورت ہے۔

۲۔ دو فوجی اڈوں کی موجودگی سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدتی جغرافیائی استحکام اور جارحیت کی ضرورت ہے۔

۳۔ تین و چار طبیعی جغرافیہ سے متعلقہ ہیں؛ یہ اُس وقت تک تبدیل نہیں ہو سکتے جب تک کہ جغرافیائی حدود تبدیل نہ ہو جائیں۔

۴۔ پانچ عمر سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی جس کا خاتمہ وقت کے ساتھ ہو جائے گا۔

حاکم ملک کی اخصلت کی ممکنہ تدریج حسبِ ذیل طور پر ہو گی:



ل

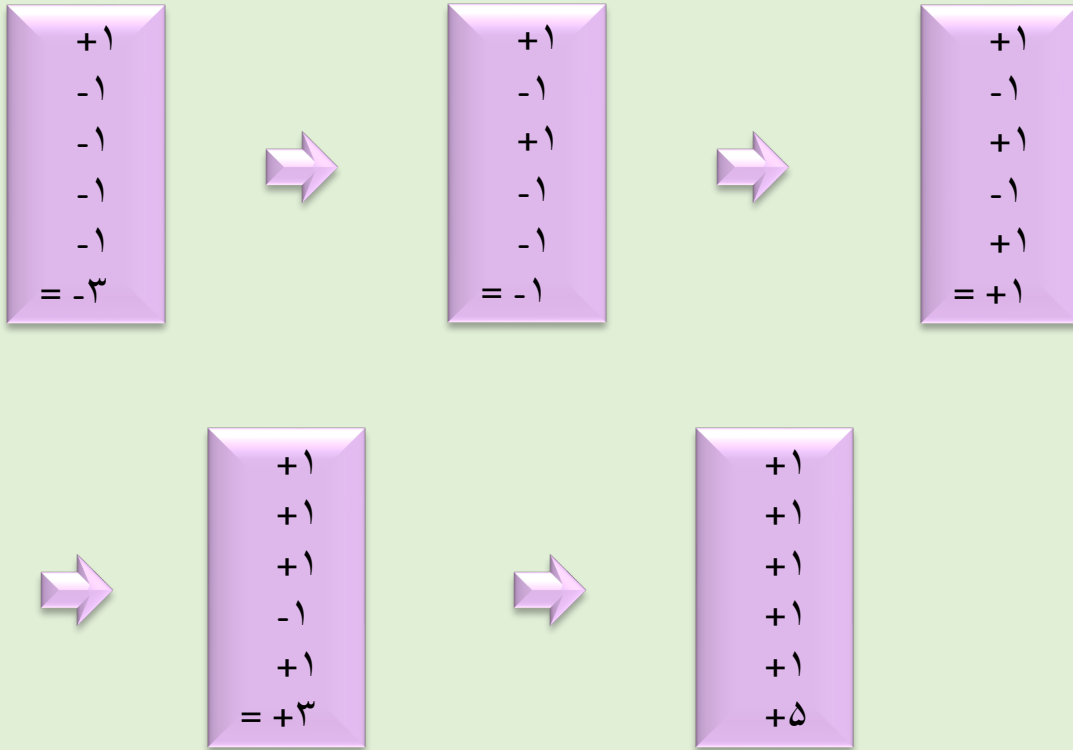
۱۔ ایک دنیا بھر میں مقامی زبان بولنے والوں کی تعداد سے متعلقہ ہے؛ یہ تعداد وقت کے ساتھ بڑھے گی۔ اس کا تعلق دوسرے ملک کے بادشاہ کا مملکت کے سربراہ ہونے سے بھی ہے؛ ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدتی جغرافیائی اور نظریاتی استحکام کی ضرورت ہے۔

۲۔ دو و تین غیر ملکی امداد کی وصولی اور فوج کے اقتدار میں ہونے سے متعلقہ ہیں؛ ایسی کمیاں کہ جنہیں پورا کرنے کے لیے طویل مدتی جغرافیائی اور نظریاتی استحکام کی ضرورت ہے۔

۳۔ چار اندرونی مہاجرین کی تعداد سے متعلقہ ہے؛ اس کا حصول سب سے زیادہ مشکل ہے کیونکہ لوگ محض انتہائی ترقی یافتہ ملک کی جانب ہی کھنچتے ہیں۔

۴۔ پانچ سماجی ترقی سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدتی جغرافیائی اور نظریاتی استحکام کی ضرورت ہے۔

حاکم ملک کی لخصلت کی ممکنہ تدریج حسبِ ذیل طور پر ہو گی:



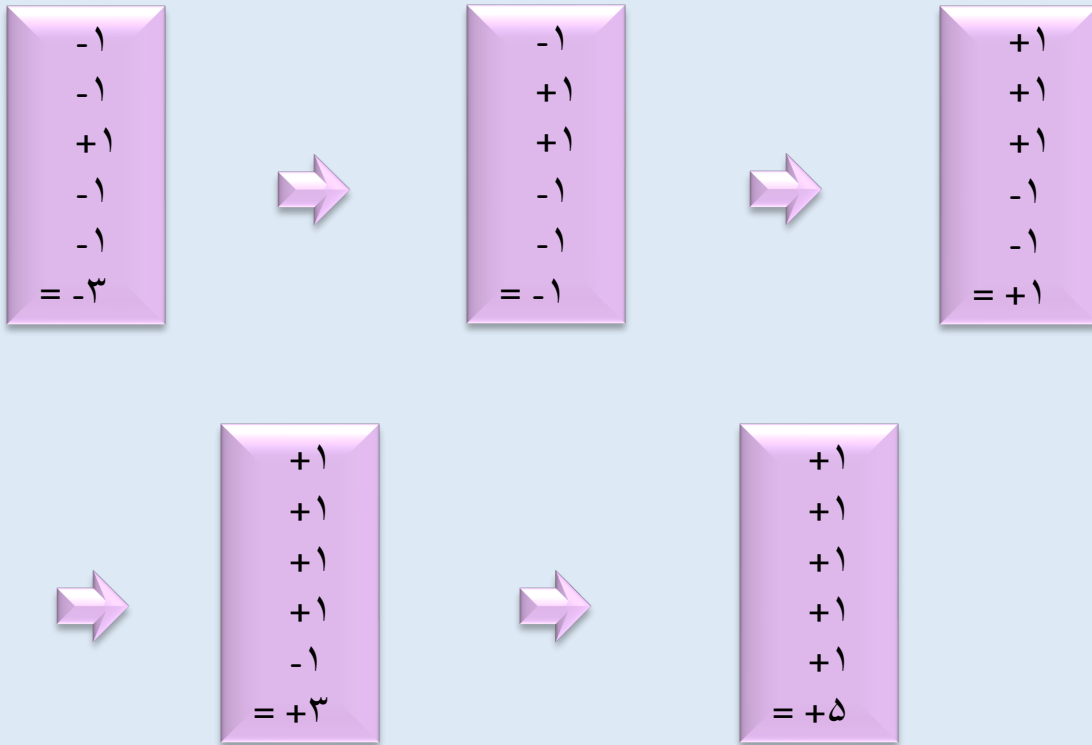
م

۱۔ م-ایک و دو براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری اور سالانہ برآمدات سے متعلقہ ہیں؛ ان کا حصول محض طویل مدتی جغرافیائی، نظریاتی اور اقتصادی استحکام کی صورت میں ہی ممکن ہے۔

۲۔ م-تین مجموعی ملکی پیداوار کے ہجم میں زیادتی سے متعلقہ ہے؛ یہ ملکی ترقی کے ساتھ بڑھے گا۔

۳۔ م-چار و پانچ انسانی ترقیاتی اشاریے اور صنعتی پیداوار سے متعلقہ ہیں؛ ان کا حصول محض طویل مدتی جغرافیائی، نظریاتی اور اقتصادی استحکام کی صورت میں ہی ممکن ہے۔

حاکم ملک کی م-خصلت کی ممکنہ تدریج حسبِ ذیل طور پر ہو گی:



بالا کو مد نظر رکھتے ہوئے، خصال بطریق زیر تدریج پذیر ہوں گے:

دوسرے۔۔۔ جدول ششم: نمونہ

ملک	خصال			اسکور	حکم
	ا	ل	م		
نسبِ حاکم					
۱	-۱	+۱	-۱	-۷	خارجِ خُرد
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	-۱	-۱	-۱		
	= +۱	= -۳	= -۵		
۲	-۱	+۱	-۱	-۵	خارجِ خُرد
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	= +۳	= -۳	= -۵		
۳	-۱	+۱	-۱	-۳	خارجِ خُرد
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	+۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	= +۳	= -۳	= -۳		
۴	-۱	+۱	-۱	-۱	خارجِ خُرد
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	+۱	+۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	= +۳	= -۱	= -۳		

۵	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	+۱	خارج کلاس
۶	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = -۱	+۳	خارج کلاس
۷	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	+۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = +۱	+۵	خارج کلاس
۸	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = -۱	+۵	حاکم نو
۹	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	+۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = +۱	+۷	حاکم نو

۱۰	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	-۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = -۱	+۷	حاکم نیم
۱۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = +۱	+۹	حاکم ناب
۱۲	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ +۱ +۱ +۱ -۱ = +۳	+۱۱	حاکم ناب
۱۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱۳	حاکم ناب
۱۴	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱۵	حاکم ناب تام

۱۵	+۱ +۹ +۱ +۱ +۱ = +۱۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۲۳	حاکم غول طالع
نسبِ تابع					
۱۶	-۱ -۵ -۵ -۵ -۱ = -۱۷	-۵ -۱ -۱ -۱ -۱ = -۹	-۱ -۱ -۱ -۱ -۱ = -۵	-۳۱	خارج خُردت
۱۷	-۱ -۵ -۵ -۵ -۱ = -۱۷	-۵ -۱ +۱ -۱ +۱ = -۵	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	-۲۵	خارج خُردت
۱۸	-۱ -۵ -۵ +۱ -۱ = -۱۱	-۵ -۱ +۱ -۱ +۱ = -۵	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	-۱۹	خارج خُردت
۱۹	-۱ -۵ -۵ +۱ +۱ = -۹	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	-۱۱	خارج خُردت

۲۰	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	-۳	خارج خُرْدِت
۲۱	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = -۱	-۱	خارج خُرْدِت
۲۲	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	+۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = +۱	+۱	خارج کلاست
۲۳	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ +۱ -۱ = +۱	+۳	خارج کلاست
۲۴	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ +۱ +۱ +۱ -۱ = +۳	+۵	خارج کلاست

۲۵	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۷	تابع نو
۲۶	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۹	محصور تابع نیم
۲۷	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	-۵ +۱ +۱ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۹	محصور تابع نیم

دو-ح (۱)۔۔۔ وضاحتی تجاویز برائے جدول نمونہ

بیت بنوں مخصوص عوامل کے تحت ایک مقررہ ساعت پر نظریاتی منظر نامے کا عکس محفوظ کرتا ہے۔ تنے، شاخیں، ٹہنیاں، ڈالیاں اور باریک ڈالیاں سب بڑھتے رہتے ہیں، مطلب یہ کہ، پارے ہمیشہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ ابتداءً، پاروں میں مقداری تبدیلی رونما ہوتی ہے اور آخرتاً، معیاری تبدیلی۔

مقداری تبدیلی اُس وقت رونما ہوتی ہے جب پارے میں مندرج مقداری قدر تبدیل ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، معینہ مدت میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی قدر جو کہ **م**۔ ایک میں مندرج ہے، ہو سکتا ہے کہ ۱۰۰ سے ۱۵۰ یا ۵۰۰ ہو جائے۔ معیاری تبدیلی اُس وقت رونما ہوتی ہے جب پارے میں مندرج الفاظ تبدیل ہو جائیں۔ مثال کے

طور پر، ہو سکتا ہے کہ معینہ مدت میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی جگہ کوئی اور اقتصادی پہلو لے لے، جیسے کہ ملک میں بے روزگاری کی شرح۔

پارے کی مقداری اور معیاری خاصیت رفتاریہما، اور حکم کی روح جس کا یہ احاطہ کرتی ہے کی خاصیت گاڑی کی رفتار کے مساوی ہے۔ اگر رفتاریہما کی معیار بندی مناسب طریق پر نہ کی جائے تو وہ غلط رفتار بتلائے گا۔ تاہم، غلط رفتار بتلانے کا مطلب یہ نہیں کہ رفتار تبدیل ہو گئی ہے۔ رفتار کا وجود رفتاریہما کے وجود سے خود مختار ہے بالکل اسی طرح جیسے کہ وقت کا وجود ناقص گھڑی کے وجود سے خود مختار ہے۔

جب پارے حکم کی پیروی نہیں کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ انہیں تراش کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر ذیلی جدول میں **ا** مناسب طور پر معیار بند خارج کلاں ہے کیونکہ اُس کے تمام خصال نفوذ پذیر ہیں۔ جبکہ، **ب** ایک خارج کلاں ہے لیکن اُسے معیار بندی کی ضرورت ہے کیونکہ اُس کا اسکور حاکم ناب کے برابر ہے۔ بجائے **الم**۔ کے یہ خارج کلاں **ال**۔ اور **م**۔ ہے۔ مزید برآں، مناسب طور پر معیار بند حاکم ناب **الم**۔ ہو گا جیسے کہ **پ** میں دکھایا گیا ہے۔

قیاس کیا جا سکتا ہے کہ معینہ مدت میں تراش کی ضرورت ابتداً **م**۔ خصلت، میاناً **ل**۔ خصلت اور آخرتاً **ا**۔ خصلت کو ہوگی۔ یہ اس لیے کہ جھول نیچے زیادہ اور اوپر کم ہوتا ہے۔

خارج کلاں	+۵	+۱	+۱	-۱	۱
		+۱	-۱	+۱	
		+۱	+۱	+۱	
		-۱	-۱	+۱	
		-۱	+۱	+۱	
		= +۱	= +۱	= +۳	

ب	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۹	حاکم ناب
پ	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = +۱	+۹	حاکم ناب

۱۔ ملک کا اسکور ۷۔ ہے اس لیے، بمطابق جدول سوئم عدد شمار ۱، یہ خارج خرد ہے۔ اس ملک کا نام خارج خرد منفی ۷ یا خارج خرد ۷۔ ہے۔ علاوہ ازیں، نسب حاکم کی ۱۔ خصلت کا کم ترین اسکور، جیسا کہ درج ذیل جدول میں دیا گیا ہے، +۱ ہے۔

پارے	کم ترین اسکور	تبصرات
۱	-۱	منفی ہو سکتا ہے
۲	+۱	منفی نہیں ہو سکتے کیونکہ
۳	+۱	نسب حاکم کے اساسی
۳	+۱	پارے منفی نہیں ہو سکتے
۵	-۱	منفی ہو سکتا ہے

اخذ کیا جا سکتا ہے کہ نسب حاکم کی ۱۔ خصلت کا اسکور +۱ سے کم نہیں ہو سکتا۔ دوسرے لفظوں میں اگر کسی ملک کی ۱۔ خصلت کا اسکور منفی ہو تو وہ نسب تابع ہے۔ اس لیے نسب حاکم ملک کا کم ترین اسکور ۷۔ ہے۔ اگر کسی ملک کا اسکور ۷۔ سے کم ہو، یعنی، ۹۔ سے ۳۱۔ تک، تو وہ نسب تابع ہے۔

خصال کا اسکور		
۱	ل	م
-۱	+۱	-۱
+۱	-۱	-۱
+۱	-۱	-۱
+۱	-۱	-۱
-۱	-۱	-۱
=+۱	=-۳	=-۵

ہر خارج **الم**۔ ہوتا ہے (جدول پنجم۔ ب۔ ایک، عدد شمار ۱)۔ مطلب یہ کہ خارج کی حیثیت خصال نفوذ پذیر ہوتی ہے۔

۲۔ خارج خرد ۵۔؛ ۵۰ سال سے زائد عمر (۱-۵+)۔

۳۔ خارج خرد ۳۔؛ مجموعی ملکی پیداوار بہتر ہو رہی ہے۔

۴۔ خارج خرد ۱۔؛ گزشتہ ۳۰ سالوں میں فوج نے مداخلت نہیں کی (ل-۳+)۔

۵۔ خارج کلاں +۱؛ خارج خرد اور کلاں کے مابین واحد فرق اُن کا اسکور ہے، یعنی، خرد کا اسکور منفی اور کلاں کا جمع ہوگا۔ سماجی ترقی کے اسکور میں اضافہ ہوا ہے (ل-۵+)۔

۶۔ خارج کلاں +۳؛ برآمدات میں اضافہ ہوا ہے (ل-۲+)۔

۷۔ خارجِ کلاں +۵؛ جدولِ سوئم کے عدد شمار ۲ اور ۳ کے مطابق +۵ اسکور خارجِ کلاں اور حاکم نو دونوں کا ہو سکتا ہے۔ یہ ملک خارجِ کلاں ہے کیونکہ **ا** نفوذ پذیر ہے۔ اس مرحلے پر براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری بہتر ہوئی ہے **(ل-+۱)**۔

۸۔ حاکم نو +۵؛ حاکم نو ہے کیونکہ اُس کا **ا** نفوذ نا پذیر ہے **(+۱-لم)**۔

۹۔ حاکم نو +۷؛ جدولِ سوئم کے عدد شمار ۳ اور ۴ کے مطابق +۷ اسکور حاکم نو اور نیم دونوں کا ہو سکتا ہے۔ مزید برآں، جدولِ پنجم۔ج کے عدد شمار ۲ کے مطابق **ا** +۵، **ل** +۱ کی حیثیت کو بڑھا نہیں سکتا اس لیے اسے کمزور تصور کیا جائے گا۔ نتیجتاً، حیثیت خصال **ا** + **لم** ہوگی۔ یہ **ا**۔ خصلت کی نفوذ نا پذیری اور **ل** اور **م** خصال کی نفوذ پذیری کی وجہ سے حاکم نو ہے۔

۱۰۔ حاکم نیم +۷؛ جدولِ پنجم۔ج کے عدد شمار ۳ کے مطابق **ا** +۵، **ل** +۳ کی حیثیت کو بڑھا سکتا ہے اس لیے اسے مضبوط تصور کیا جائے گا۔ **م** کمزور ہی رہے گا کیونکہ وہ بہت کمزور ہے۔ چونکہ، حیثیت خصال **ا** + **ل** اور **م**۔ ہے اس لیے یہ حاکم نیم ہے۔

۱۱۔ حاکم ناب +۹؛ جدولِ پنجم۔ج کے عدد شمار ۳ کے مطابق **ا** +۵، **ل** +۳ کی حیثیت کو بڑھا سکتا اس لیے اسے مضبوط تصور کیا جائے گا۔ مزید برآں، جدولِ پنجم۔ج کے عدد شمار ۵ کے مطابق **ل** +۳، **م** +۱ کی حیثیت کو بڑھا سکتا اس لیے اسے بھی مضبوط تصور کیا جائے گا۔ حیثیت خصال **ا** + **لم** ہے۔
ایک حسبِ ذیل تحریر کرتا ہے: 8

• حاکم ناب اور حاکم کے حوالے سے محض فوجی تنازع کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے گا اور خانہ جنگی کو ملحوظِ خاطر نہیں رکھا جائے گا۔

۱ دو حسب ذیل تحریر کرتا ہے: 8

حاکم ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی دوسرے حاکم ناب یا حاکم کی قطعہ جغرافیائی پر موجودگی کو منفی تصور نہیں کیا جائے گا۔

اس جدول کے مقصد کے لیے نمبر بترتیب معکوس حسب ذیل طور پر دیے جاتے ہیں:

ا	---	---	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	اقتصادی خصلت کے نمبر اس کی نفوذ ناپذیری کی تصدیق کریں گے
ب	---	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	نظریاتی خصلت کے نمبر اس کی نفوذ ناپذیری کی تصدیق کریں گے۔ یہ ل ایک کی حیثیت نفوذ کی بھی تصدیق کریں گے۔
پ	+۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	جغرافیائی پارے ۱ پانچ، چار، تین، پختگی اور قائم اساسی پاروں کی تصدیق کریں گے۔

اعلانیہ ایٹمی قوت، جس کا ذکر ۱ دو کے تحت کیا گیا ہے، نمبر دینے کا پیمانہ نہیں ہے۔ یہ حتمی اہلیتی پیمانہ ہے جسے ایک ملک نے پار کرنا ہے تاکہ وہ ۱ دو اور ایک کے منفی اثر سے محفوظ ہو سکے۔

ت	+۱ +۹ +۱ +۱ +۱ = +۱۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	اس مرحلے پر ا دو اور آخرتاً، ایک کے جغرافیائی پاروں کے نمبر لگائے جاتے ہیں۔ اس مقام تک نمبر لگانے کے عمل نے تصدیق کر دی ہے کہ یہ یا تو حاکم ناب ہے یا حاکم ہے، اسلیے، ا دو اور ایک کے نمبر بھی اسی کے مطابق لگائے جائیں گے۔
ٹ	-۱ -۵ +۱ +۱ +۱ = -۳	-۵ +۱ +۱ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	اگر کوئی ملک ل ایک منفی ہو اور اس میں بیرونی ممالک کے فوجی اڈے اور تنازعے ہوں تو وہ ا دو اور ایک منفی ہوگا۔
ث	-۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	یہی صورت اس ا تین منفی ملک کی بھی ہے۔
ج	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ -۱ +۱ +۱ -۱ = -۱	یہ ایک نسب حاکم ملک ہے لیکن یہ ا ایک منفی اسلیے ہے کیونکہ اس کے م اور ل نفوذ پذیر ہیں۔

۱۲-۱۲؛ عدد شمار ۱۲ اور ۱۳ بھی حکامِ ناب ہیں، فقط اسکور میں قدم وار اضافہ ہو رہا ہے۔ عدد شمار ۱۲ حاکم ناب تام ہے۔ اس سطح پر ملک یا ترقی پذیر ہو گا یا صدائے بنود بلند ہوگی۔

۱۵؛ عدد شمار ۱۵ غولِ طالع ہے۔ بیتِ بنوں میں غولِ طالع محض ایک ہی ہو سکتا ہے۔

۱۶ سے ۲۱؛ خارجِ خُرد۔ (ت) ۳۱، ۲۵، ۱۹، ۱۱، ۳ اور ۱، جدولِ سوئم کے عدد شمار ۷ کے مطابق یہ خارجِ خُرد۔ (ت) ہیں۔ تابع کے خصال باہمی انحصار کے ساتھ کام نہیں کرتے اس لیے، بمطابق جدولِ پنجم۔ ۱، تابع کی خصلت نفوذ پذیر ہوگی اگر اُس کا اسکور منفی ہوگا اور اس کی خصلت نفوذ نا پذیر ہوگی اگر اُس کا اسکور جمع ہوگا۔ مثال کے طور پر ۲۱م۔ ل+ ہے۔

۲۲ سے ۲۲؛ بالترتیب، خارجِ کلاں۔ (ت) ۱+، ۳ اور ۵ ہیں۔ ۱م۔ ل+۔

۲۵۔ تابع نو؛ ۱م۔ ل+

۲۶۔ محصور تابع نیم؛ ۱م۔ ل+

۲۷۔ محصور تابع نیم؛ ۱م۔ ل+

دو-خ۔۔۔ جدولِ ہفتم: کلید لا۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۲
تین۔ بیتِ بنوں۔۔۔ پناہِ اول۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱۸

